نور افشاں

جلد ۳۳ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے ۲۲ مئی سنہ ۱۹[illegible]ء | نمبر

یہ کتابیں کرسچن بک سوسائٹی لودیانہ سے معرفت پادری ای ایم ویری صاحب بذریعہ وی پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں*

تواریخ

- تواریخ کلیسیا [illegible]
- تواریخ مذہب [illegible]
- تواریخ روم [illegible]
- تواریخ مصر [illegible]
- تواریخ یونان [illegible]
- [illegible]
- قدیم مسیحیوں کے حالات [illegible]
- حیات پولوس [illegible]
- حیات داؤد [illegible]
- [illegible]

مفید کتابیں

- [illegible]

- [illegible] اردو [illegible]
- [illegible] اردو [illegible]
- [illegible] اردو [illegible]
- [illegible] اردو [illegible]
- [illegible] اردو [illegible]
- حالات [illegible]
- [illegible]
- [illegible] اردو [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

ہندو مذہب کے متعلق

- [illegible] اردو [illegible]
- [illegible]

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

دین اسلام کے متعلق

- [illegible]
- [illegible] اسلام [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

بائبل یا قرآن ۲ر
مسیح ابن اللہ ۲ر
میزان الحق ۴ر
طریق الحیات ۲ر
کشف القرآن ۹ر
عقاید اسلامیہ ۱ر
ینابیع الاسلام ۸ر
ہدایت المسلمین ۸ر
تحقیق الایمان ۴ر
تواریخ محمدی ۴ر
تعلیم محمدی ۴ر
دین اسلام اور اُسکی تردید از روے اسلام ۱ر
دعوت اسلام ۹ پائی
تفتیش اسلام رومن ۸ر
بیگناہ نبی ۳ پائی
فارقلیط
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل
حضرت محمد
انجیل شریف کی صحت و درستی
اسمار الٰہی
خدا کے دس حکم
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں
مسیح یا محمد
نماز
سچا اسلام
قرآن
یسوع مسیح
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا
سورہ فاتحہ
ہمارا شافع کون ہے

نمازِ شیریں ۵ر ۱۰ر
خدا ہمارا باپ ۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی
انصاف کا دن
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد ۹ر
تحقیق الاسلام حصہ اوّل ۴ر

سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن ۵ر
اصلاح زراعت
اصلاح اخلاق ۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد
شادی کی بابت خیالات ۱ر
صنعت و دستکاری ۲ر

اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ ۹ پائی ۱ر
اُردو کی پہلی کتاب ۱ر
اُردو کی دوسری کتاب ۲ر
اُردو کی تیسری کتاب ۳ر
اُردو کی چوتھی کتاب ۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ و کننگ صاحب کا ۱ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب ۳ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر گورمکھی ۳ر
گورمکھی قاعدہ ۳ پائی

کیٹی کزم

دینی سوال و جواب ۹ پائی
پنجابی اُردو حروف
رومن اُردو
گورمکھی

سوالات

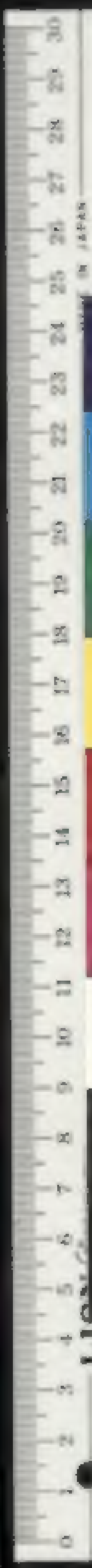
سوالات متی کی انجیل پر ۱ر
مرقس کی انجیل پر گورمکھی ۱ر
لوقا کی انجیل پر ۱ر
یوحنا کی انجیل پر ۱ر

مسیحیوں کیواسطے

تواریخ کلیسیا ۴ر
حل مشکلات حصہ اوّل ۹ر
تحقیق بائبل ۴ر
طالبان حق ۹
تواریخ بائبل ۹ر
حیات مسیح ۱۲ر
مسیح کا نمونہ ۸ر
مسیح کے خاص دوست ۸ر
کشف الحقایق ۸ر
راہ زندگی ۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن ۸ر
مسیح کی تعلیم ۴ر ۸ر ۱۲ر
القاب مسیح ۴ر
بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر

متفرق کتابیں

راجنس کروسو ۱۲
مارکوپولو کا سفرنامہ
امن جو اُردو میں طلائی شمعدان ۴ر
روح سے معمور زندگی ۴ر
طریق دعا ۴ر
شعاع نور حصہ اوّل و دوم ۵ر
طیطس یا نسیم صلیب ۸ر





نورافشاں

لودیانہ جمعہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۴ء

گلدستہ اخبار

ہز ہائینس مہاراجہ جاسن تھوڑے دنوں میں شملے جانیوالے ہیں۔

آنریبل مسٹر ایس۔ آر۔ آرمتر بمبئی نے امپیریل لیجسلیٹو کونسل کی ممبری سے استعفیٰ دیدیا ہے۔

مسٹر جے۔ ایم۔ کوڈ۔ ڈائرکٹر تار گھر۔ نارتھرن سرکل ممالک متحدہ پنجاب اور سندھ کا دورہ کر چکے ہیں۔ اور شملے میں آگئے ہیں۔

مسٹر سی۔ ایچ ہیریسن پوسٹ ماسٹر جنرل سنٹرل سرکل جو کوہ آبو پہاڑ جارہے تھے۔ اب ستاب ہوتے جاتے ہیں۔

فورمین کرسچین کالج کے دو صاحبان مسٹر ایچ۔ ڈی ڈلٹن اور ڈاکٹر وایس کے ذکا پنجاب یونیورسٹی کے فیلو منتخب ہوئے۔ کالج کو یہ ایک بڑے فخر کی بات ہے۔

یوئنگ کرسچین کالج الٰہ آباد میں تعلیم دینے کے لئے مسٹر جان ڈیلف ہو جو کہ آرہے ہیں ڈانورو یونیورسٹی کے نامی ڈاکٹر ہرسٹ اے ہو کے فرزند ہیں۔ وہ جون میں خواندگی کو تمام کر کے ستمبر تک الٰہ آباد میں پہونچ جائیں گے۔

انڈوں کو دیر تک رکھنے کا طریقہ۔ ایک بالٹی میں لبالب پانی بھرو۔ اور اس میں دو پینٹ بجھا ہوا چونا ڈال دو۔ اور ایک چٹکی نمک ڈال کر ان کو خوب ملاؤ۔ پھر ایک برتن کو اس سیال سے آدھا بھر کر انڈے جون کے بعد کسی وقت رکھ دو تو وہ دو سال تک خراب نہیں ہونگے۔

مختلف موٹائی کی برف کی طاقت۔ دو انچ موٹی برف پر ایک آدمی کھڑا ہو سکتا ہے۔ چار انچ ہو تو ایک گھوڑے پر سوار ہو کر کھڑا ہو سکتا ہے۔ پانچ انچ موٹی برف پر ایک توپ رکھی جا سکتی ہے۔ آٹھ انچ موٹی پر ایک توپخانہ بمعہ گاڑیوں اور گھوڑوں کے کھڑا ہو سکتا ہے۔ دس انچ موٹی پر ایک فوج اور بے شمار خلقت کھڑی ہو سکتی ہے

سمندر کی گہرائی جو کہ اب تک معلوم ہوئی ہے۔ وہ ۵ ۱/۴ میل ہے ۳۵۰۲۰ فٹ یا ۵۰۲۴ فیدم۔ یہ ماؤنٹ ایورسٹ سے جو کہ ۲۹۰۰۲ فٹ ہے یا ۵ ۱/۲ میل اونچا ہے۔

دخانی کشتی پہلے پہل سنہ ۱۸۰۷ء میں استعمال ہوئی تھی۔

دخانی انجن ممالک متحدہ (امریکہ) میں سنہ ۱۸۲۹ء میں پہلے استعمال میں آیا تھا۔

گہری جھیلیں ہمالیہ پہاڑ میں یعنی تبت میں وہاں پر جھیلیں ہیں۔ جو کہ سطح سمندر سے ۲۰۰۰۰ فٹ اونچی ہیں۔

مسٹر بی۔ اے سمتھ۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ مسٹر جے سمتھ کے فرزند جو انسپکٹر پولیس سی آئی۔ ڈی تھے۔ اب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہو کر ... میں تعینات ہوئے ہیں۔

تار برقیات

۱۳ مئی ویرا کروز۔ ٹامپکو سے بھاگنے والے بتلاتے ہیں کہ اتحادی ۱۰ ماہ حال کو ٹامپکو سے چلے گئے ہیں۔

۱۳ مئی۔ واشنگٹن۔ نائب امیر البحر خبر دیتا ہے کہ اتحادیوں اور باغیوں کے درمیان گذشتہ شام تک لڑائی جاری رہی۔ ہالینڈ جرمن اور اہل ڈنمارک کے جنگی جہاز واپس چلے گئے ہیں

۱۲ مئی وکٹوریہ۔ برٹش کولمبیا اہل جاپان کا جہاز کوماگاٹو مارو جس پر ۴۰۰ ہندو سوار ہیں۔ یہاں پر ایک ہفتے میں آنے والا ہے۔ وہاں کے افسروں کو کہا گیا ہے کہ اُن میں وہ ہندو ہیں جو کہ سوداگر کسان اور مشین میں کام کرنے والے اور بڑھئی ہیں۔ جو کہ زیادہ تر کلکتہ سے سوار ہوئے۔

۱۳ مئی۔ لنڈن۔ پچھلے ہفتے ہانگ کانگ میں ۱۵۰ پلیگ والے آدمی تھے۔ جن میں سے ۱۰۵ فوت ہو گئے۔

۱۳ مئی سینٹ پیٹرزبرگ۔ ایم۔ سکھوملن جنگی وزیر زار کے حکم سے مشرقی ملکوں کو گئے ہیں۔

۱۳ مئی لنڈن۔ برٹش جہاز ساؤتھ والڈ میں الٹ گیا۔ ایک آدمی بچا لیا گیا اور ۱۳ آدمی کھو گئے ہیں۔

۱۳ مئی لنڈن۔ ایک ادھجہاز برٹش چینل میں ٹکر لگنے سے ڈوب گیا۔ ۵ ملاح ڈوب گئے ہیں۔

۱۳ مئی لنڈن۔ ہز مجسٹی بادشاہ جارج نے ڈاکٹر ماسن کو جو کہ قطبات سے واپس آ گئے ہیں آج بکنگھم محل میں عوام کے قبول کیا ہے۔ اور بحیرہ منجمد جنوبی کی معاملات کی بابت جو حال ہم کی ہے اُس کی بابت بیان کیا ہے۔

۱۳ مئی بمبئی۔ جو آگ لگی تھی۔ اس کی بابت گورنمنٹ دریافت کر رہی ہے کہ اس کا سبب دریافت کرے۔ لیکن ابھی تک کوئی پورا پورا سبب معلوم نہیں ہوا۔

۱۵ مئی۔ بیاؤنسول۔ ٹامپکو کے آخری حملے میں سات ہزار متعلقین سلطنت نے پیر کی رات کو دس توپوں اور چودہ بندوقوں سے اتحادیوں کی فصیل کو اڑا دیا۔

اتحادی بدھ کو تمام کے تمام بھاگ گئے متعلقین سلطنت کے ۳۰۰ مارے گئے کسی جائداد کا نقصان نہیں ہوا۔ اور جہاں تیل تھا وہ جگہیں محفوظ ہیں۔

۱۵ مئی۔ واشنگٹن۔ امیر البحر میو۔ دو جنگی جہازوں کو لے کر ٹامپکو سے روانہ ہو گیا ہے۔

۱۵ مئی لنڈن۔ ٹامپکو میں جتنے غیر ممالک والے ہیں وہ سب محفوظ ہیں جنرل گونزیلز بیان کرتا ہے کہ باغیوں کے ۷۳ مارے گئے۔ اور ۱۲۸ آدمی زخمی ہوئے۔ ۱۰۵ اتحادیوں کے ۲۸۰ مارے گئے اور ۶۰۰ زخمی ہوئے طوفان کی وجہ سے خبریں دیر سے پہنچیں۔

۱۵ مئی۔ ڈیپٹ فورڈ۔ ہیکسٹ بیکی کروڈ ویڈ کا کارخانہ بارود سے اڑا دیا گیا ہے۔ اس کی دیواروں کے ٹکڑے ۳ ہزار گز کے فاصلہ پر پائے گئے۔ ۱۲ آدمی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔

۱۵ مئی پیرس۔ امریکہ کے ڈاکٹر و مکورہ کو جو کہ بجلی سے تپدق کے علاج کرنے کے سکول کے سرپرست ہیں۔ ان کو تین برس قید اور ۱۲۰۰ پونڈ جرمانہ ہوا ہے۔ کیونکہ اُس نے بجلی کے آلات بھیجنے میں دھوکا کیا تھا۔ اس کے نیچے دو آدمی اور تھے۔ ان کو ۲ سے ۱۲ ماہ تک کی قید ہوئی۔

۱۵ مئی۔ نیویارک۔ جان برک کے نام جو خزانہ رجسٹریٹ محکمہ کے نائب منیجر تھے ان کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہو گئے ہیں۔ اور تین اور ہیں جن کی بابت یہ خیال ہے کہ انہوں نے گورنمنٹ کو دھوکا دیا۔

۱۵ مئی وکٹوریہ۔ ضلع سٹوارٹ برٹش کولمبیا آدھا آگ سے جل گیا ہے۔ اور نقصان ۱۰۰۰ پونڈ کا ہے۔

سنہری موقعہ

ناظرین نور افشاں ہندوستان کا کوئی یا رسالہ لکھا جا رہا ہے جو عنقریب بطور نمبر شائع ہونے والا ہے۔ اب بھی جلد درخواستیں بھیجکر بطور رعایتی قیمت سے فائدہ اٹھائیں ورنہ شائع ہونے کے بعد چھ روپیہ بلا محصول ڈاک ہوگا۔ پھر آپ کو افسوس ہوگا۔ رسالہ چھپنے سے پہلے جس طرح آپ کی مرضی ہو سہولیت سے قیمت ادا کر سکتے ہیں جلدی کرو نمونہ کا پرچہ بلا محصول ڈاک ہوگا۔

المشتہر۔ جی کیول سنگھ مشن کمپونڈ۔ لودیانہ۔



ایڈیٹوریل نوٹس

الہام کی ضرورت

دنیا میں دو قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں ایک وہ جو اپنی عقل تجربہ مشاہدہ اور علم پر بھروسہ رکھتے ہیں اور ہر امر کو صرف انہیں انسانی معیار کے ذریعہ پرکھتے ہیں اور کسی خارجی بلند و برتر امداد کی ضرورت منظور اور محسوس نہیں کرتے۔ یہ اصول وہ صرف دنیاوی معاملات ہی میں برتتے ہیں بلکہ روحانی معاملات میں بھی اسی اصول کا استعمال کرتے ہیں دوسری قسم کے وہ لوگ ہیں جو ان کے برعکس اپنے اس اصول کو اس کی محدود حد تک کام میں لاتے ہیں۔ اور جب اس حد سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو ان ذرائع کو اپنے مطلب کی رسائی کے لئے کمزور اور غیر مکتفی سمجھ کر کسی خارجی امداد اور قوت کے محتاج اور ملتجی ہوتے ہیں یعنی وہ دنیاوی باتوں میں تو اس اصول کو استعمال کرتے ہیں اور ایک حد تک روحانی باتوں میں بھی۔ مگر جب اس حد سے آگے بڑھتے ہیں تو ایک خارجی امداد و ہدایت کی ضرورت محسوس کرتے ہیں اور اس کے متلاشی ہوتے ہیں جس کو مذہبی اصطلاح میں الہام کہتے ہیں۔ یہ اصول الہام جو انسان کے خارج سے مہیا ہوتا ہے۔ اس کا امکان اور ضرورت ہم قدرت میں دیکھتے اور روزمرہ کی زندگی میں اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ جب بینائی کی حد سے زیادہ دور کی اشیا کو دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے تو ہمیں خارجی مدد کی ضرورت لاحق ہوتی ہے اور ہم دوربین استعمال کرتے ہیں اسی طرح جب بینائی کی حد سے زیادہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کے دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے تو ہم خوردبین استعمال کرتے ہیں۔ دنیا میں بڑی بڑی طاقت کی دوربینیں اور خوردبینیں ایجاد ہو گئی ہیں مگر ایک حد تک جا کر وہ بھی رہ جاتی ہیں۔ اور زیادہ طاقتور خوردبینوں اور دوربینوں کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ پس ظاہر ہے کہ جس طرح ہم کو مادیات کے متعلق دوربینی اور خوردبینی کے لئے خارجی ذریعہ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح روحانیات کے متعلق دوربینی اور خوردبینی کے لئے خارجی ذریعہ الہام کی ضرورت ہے جو علم و عقل اور مشاہدہ اور تجربہ سے بالکل غیر ہے۔

علاوہ ازیں یہ تو مانی ہوئی بات ہے کہ عقل انسانی محدود اور ناقص ہے۔ اور اس کی حالت کی تکمیل کے لئے دنیا نے تعلیم و تعلم کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے اور بڑی بڑی لیبوریٹریاں اور مدارس قائم کئے ہوئے ہیں جن کی خارجی امداد سے عقل کی دوربینی اور باریک بینی بہت بڑھ جاتی ہے اور کم عقل یا معمولی عقل کا آدمی اشیا کو نہ تو دیکھ اور نہ ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اور پھر اکثر تجربہ ہے کہ دو عالم ایک امر میں متفق الرائے بھی اکثر نہیں ہوا کرتے۔ اسی سبب سے تو دنیوی اور دینی ہر دو امور میں تفرقے اور اختلافات بکثرت نظر آتے اور باہمی جنگ و جدل ہوتے رہتے ہیں۔

عقل کی ترقی کے لئے جب ہم خود علم اور مشاہدات اور تجربات کی ضرورت محسوس کرتے ہیں اور اس میں ترقی کے مدارج اور ترقی کے ذریعہ دیکھتے ہیں تو امداد خارجی یعنی الہام الٰہی کی ضرورت اور بھی زیادہ مستحکم اور واضح ہو جاتی ہے۔ عقل کی ترقی کے لئے سب سے پہلے تواریخی واقفیات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جب یہ ضرورت دور ہو جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی تاریخ ایک امر کی بابت یقین ہو گیا تو بس یہاں ہی عقل کی سیری نہیں ہو جاتی بلکہ وہ کچھ اور طلب کرتی ہے۔ اور وہ مشاہدہ ہے پھر مشاہدہ سے زیادہ کچھ اور مطلوب ہوتا ہے۔ اور وہ ذاتی تجربہ ہے۔ لیکن جہاں ایک امر تاریخ اور مشاہدہ اور ذاتی تجربہ سے ثابت نہیں ہوتا۔ یا اثبات ان حدود پار کر دور سے نظر آتے ہیں تو ضرورت پڑتی ہے۔ ان کے علاوہ کسی اور چیز کی۔ چونکہ وہ انسانی دسترس سے بعید اور پرے ہے۔ اس لئے وہ خارجی ہے۔ اور وہی الہام ہے۔ اور اصل پوچھو تو یہ علم اور واقفیات اور مشاہدات اور تجربات بھی تو اپنی ذات میں خارجی امور ہیں۔ ذات انسانی اور عقل انسانی کے اندر تو موجود نہیں ہیں۔ یہ ساری چیزیں باہر کی ہیں جس طرح الہام الٰہی ایک خارجی امداد یا ذریعہ کسی بعید الفہم امر کے لئے ہے۔ اسی طرح تجربہ اور مشاہدہ دونوں بھی ایک خارجی امداد ہیں جو بعض اوقات پر سامان مخصوص مہیا ہونے سے انسان کو حاصل ہو جاتی ہے لہٰذا اس مدد کے ذریعہ سے آدمی کسی امر کو سمجھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے لگتا ہے۔ یہ بات ہم تجربہ اور مشاہدہ سے روز مرہ دیکھ رہے ہیں۔ کہ کسی شے کی حقیقت کو اپنی ذاتی عقل کے ذریعہ پہچان کر نہیں بتا سکتا۔ مگر جوں جوں اس کا مشاہدہ و تجربہ بڑھتا جاتا ہے جو خارج سے اسکو

جتے ہیں توں توں وہ اشیاء کی حقیقت اور نفع و مضرت سے واقف ہوتا جاتا ہے۔ ہمارا علم لدنی نہیں بلکہ اکتسابی ہے۔ جو ہم کو خارج سے حاصل ہوا ہے۔ اس حالت پر غور کرنے سے الہام کی ضرورت ایک لازمی امر ثابت ہو جاتا ہے۔ جب ہم انسان کو دنیاوی امور میں محتاج بالغیر دیکھتے ہیں تو اس کے کیا معنی کہ روحانی باتوں میں وہ محتاج بالغیر نہ ہو۔ پس الہام الٰہی کی ضرورت اور اشد ضرورت ہے۔

سوامی دھرمپال سرسوتی کی کتاب گیان پرکاش کا جواب دیانندیوں کی طرف سے

سوامی دھرمپال سرسوتی نے (ہم سرسوتی اس لئے لکھتے ہیں کہ ہندوؤں کے عقیدہ کے مطابق علم کی دیوی سرسوتی نے ان کو بر دیا ہوا ہے۔ اور ایسا کہ آج دیانندی پنڈت اور علماء ان کی تحریرات اور تقریرات سے عاجز آگئے ہیں) آجتک دیانندی قلعہ پر گرزباری کے عنوان سے جس قدر کتابیں لکھی ہیں دیانندیوں نے کوئی ان کا جواب نہیں دیا۔ سوامی دھرمپال سرسوتی کی اس سلسلہ کی کتابوں میں سے یوں تو تردید سوامی دیانند وغیرہ وغیرہ کتابیں جنکا ذکر بارہا نور افشاں میں ہو چکا ہے۔ بہت ہی لاجواب اور ناقابل تردید ثابت ہوئی ہیں۔ مگر ان کی حال ہی کی تصنیف گیان پرکاش نے تو دیانندیوں کے کچھ ایسے چھکے چھڑا دئے ہیں۔ کہ اس کا جواب ان کو سوا اس کے کچھ نہیں سوجھتا۔ کہ گورنمنٹ سے یہ اپیل کر رہے ہیں کہ یہ کتاب ضبط کر لی جائے۔ ہم نہیں جانتے کہ گیان پرکاش میں ایسی کونسی بات دھری ہے۔ جس پر گورنمنٹ سے اس کو ضبط کرنے کی اپیل کی جا رہی ہے۔ جو کچھ سوامی جی نے دیانندیوں کے مسئلہ نیوگ کی بابت اس میں لکھا ہے۔ اور اس پر عمل کر کے دکھایا ہے۔ وہ سب سوامی دیانند جی کی ستیارتھ پرکاش سے جو دیانندیوں کی مستند اور مروجہ کتاب ہے لیا ہے۔ اگر دیانندیوں کے خیال میں نیوگ کا مسئلہ ایسا ہی خراب ہے کہ وہ کتاب جس میں نیوگ کا اور اس پر عمل کرنے کے فعل کا ذکر ہو بہت۔ وہ ضبط ہونے کے لائق ہے۔ اور گورنمنٹ اس کو ضرور ضبط کرے۔ تو ہمارے خیال میں سب سے پہلے گورنمنٹ سوامی دیانند جی کی ستیارتھ پرکاش کو ضبط کرے جس میں اس مسئلہ کی کھلم کھلا اور بے شرمانہ تعلیم دی گئی ہے۔ اور نہ صرف یہی بلکہ عیسائیوں ہندوؤں مسلمانوں۔ اور سکھوں کے گوروں اور ہادیوں ان کی تعلیمات کے بارہ میں نہایت درجہ کے غلط اور دل آزار مضامین درج ہیں۔ سوامی دھرمپال نے جو کچھ لکھا درست لکھا ہے۔ اور ستیارتھ پرکاش کے حوالوں کے ساتھ لکھا۔ اور نہایت متانت اور مہذبانہ طرز و عبارت میں لکھا ہے۔ دیانندی بھلا کیوں گھبراہٹ کا شکار ناحق ہو رہے ہیں۔ مرد میدان نہیں اور بذریعہ قلم جواب دیں نہ کہ ایسے معاملات میں گورنمنٹ کا دروازہ کھٹکھٹائیں۔

لیجئے یک نہ شد دو شد بلکہ سہ شد

ہم بھی اس نوٹ کو بغور سے [illegible] تھے کہ ہمیں خیال آیا کہ سوامی دھرمپال نے تو ایک اور ٹریکٹ لکھ مارا ہے۔ جس میں انہوں نے مہابھارت کے حوالہ سے ثابت کیا ہے۔ کہ آجکل کے گئورکھشا کے حامی یا پجاری ابھی جو سوامی جی موصوف کے خلاف اس قدر جوش میں ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ انہوں نے مہابھارت میں سے وہ حوالہ دیا ہے۔ جہاں پرسرام نے کھتریوں کو اکیس دفعہ قتل کر کے ان کے خون سے پانچ جھیلیں بھری تھیں۔ اور دوسرے رنتی دیو کی گئوکشی مشہور تھا۔ اور کہ بعد اس وقت کس طرح سے گائے کی نسل چلی اور محفوظ ہوئی۔ اور اس واقعہ کو سوامی جی نے اپنے فعل کی حمایت میں پیش کیا ہے۔ دیکھیں اس ٹریکٹ کا جواب ہمارے دیانندی بھائی کیا دیتے ہیں۔ مسٹر موصوف کے پاس صرف دو پیسہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیجنے پر ٹریکٹ مفت مل سکتا ہے۔



غیر ملکوں میں ہندوستانی عیسائی

(مسیحی جگی از [illegible])

ہندوستانی اور غیر ہندوستانیوں میں سے بہت سے اس امر سے ناواقف ہیں کہ ہمارے ہندو مسلمان جو بغرض تلاش روزگار میں جنوبی افریقہ۔ مشرقی افریقہ۔ جزائر غرب الہند۔ جزیرہ ٹرینیڈاڈ۔ برٹش گائنا۔ آسٹریلیا۔ سنگاپور۔ چین۔ جاپان وغیرہ وغیرہ مقامات کو جاتے ہیں۔ تھوڑا عرصہ ہوا کہ ہمیں جنوبی افریقہ سے واپس آئے ہوئے ایک ہندو دوست سے ملنے اور گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ اس سے معلوم ہوا کہ چند سال پیشتر جو ہندوستانی جنوبی افریقہ میں جا کر آباد ہوئے تھے۔ ان میں سے بہت آدمی عیسائی ہو گئے ہیں۔ گذشتہ جنوری میں ہمیں جنوبی افریقہ کے پیدا شدہ ایک ذی عزت عیسائی بیرسٹر سے مل کر وہاں کے حالات معلوم کرنے کا اتفاق ہوا۔ وہاں پر سب فرقوں کے پانچ ہزار کے قریب عیسائی ہیں جن کی تمدنی حالت ان کے غیر مسیحی ہموطنوں سے ہر طرح سے بہتر ہے۔ مگر جنوبی افریقہ کے گورے عیسائی انہیں قلی کہہ کر پکارتے ہیں۔ ہندوستانی پادری کو قلی پادری اور ان کے گرجے کو قلی گرجا اور جماعت کو قلی کلیسیا کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ پچھلے دنوں جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی جو شکایات سننے میں آئی تھیں اور تمام ملک میں شور مچا ہوا تھا ان میں ہندوستانی عیسائی اپنے غیر عیسائی ہموطنوں کے ساتھ برابر کے حصہ دار تھے۔ ایک اور آریہ صاحب سے جو امریکہ وغیرہ گھوم کر آئے ہیں معلوم ہوا کہ جزائر غرب الہند میں بھی بہت ہندوستانی عیسائی بستے ہیں اور بہت آسودہ حالت میں ہیں۔ یہ سن کر خوشی ہوگی کہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی شکایات رفع کرنے کا اعلان وہاں کی گورنمنٹ نے کر دیا ہے۔ اور بہت جلد قانون پاس ہوگا۔ ہم اپنے بھائیوں کو جتانا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے مسیحی بھائیوں کو کبھی نہ بھولیں۔ جو یہاں سے تو عیسائی مذہب کے خلاف تعصب لیکر گئے تھے اور وہاں پر خداوند کے فضل سے آئے مسیح کو اُس کے بندوں میں شریک ہو گئے۔ دعاؤں میں یاد کیا جائے۔ اور اگر کوئی صاحب وطن ہوں تو ان ملکوں میں جا کر ان کی حالت کو دیکھیں اور انہیں اپنا بھائی سمجھیں اور ان سے اپنا رابطہ بڑھائیں تاکہ انہیں اپنے اصل وطن اور ہندوستانی کلیسیا کا پورا خیال رہے۔ وہ ہمارے خون میں سے خون گوشت میں سے گوشت کے شریک ہیں اور ہمارے خاص بھائی ہیں۔

جاپان کی ڈوواگر ملکہ

(ہم نے کسی گذشتہ نمبر میں جاپان کی ڈوواگر ملکہ کی وفات کا ذکر کیا تھا آج ہم اس کی ایک مختصر سوانح عمری ہدیہ ناظرین کرتے ہیں) یہ جاپانی ملکہ معظمہ ۹ مئی ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئی تھی اور اپنے خاوند سابق شہنشاہ جاپان سے دو سال عمر میں بڑی تھی۔ آپ کی شادی خانہ آبادی ۸ فروری ۱۸۶۹ء کو ہوئی تھی شہنشاہ نے دیگر قابل شادی لیڈیوں کی نسبت اس سے شادی کرنی اس لئے قبول فرمائی تھی کہ اس نے بڑی عمدہ نظم لکھی تھی جس سے سابق شہنشاہ ان کے خاوند کو خود بڑا مذاق اور کلی دسترس حاصل تھی [illegible] اپنی دیگر قابلیتوں کے موجب موصوفہ بنسبت اس منصب اعلیٰ کے نہایت ہی موزوں تھی۔ کیونکہ انہوں نے اس منصب کے حسب حال اعلیٰ درجہ کی تعلیم اور تربیت بھی پائی تھی۔ ملکہ موصوفہ کا نام ہروکو تھا۔ اس نے اپنی ایام طفولیت میں شادی کے وقت تک جبکہ اس کی عمر بیس سال کی تھی جاپانی دستور کے مطابق بڑی ریاضت کے ساتھ خلوت میں پرورش پائی تھی۔ وہ واقعی اپنے خاوند کے لئے مکمل بیوی تھی۔ اور شہنشاہ اس کے اخلاق حمیدہ اور عملی دانائی کے نہایت ہی فریفتہ تھے۔ اور ہر صورت اس کی تعظیم اور تکریم کیا کرتے تھے۔ اور گو بلا واسطہ نہیں تو بھی وہ میکاڈو کو اس کے تمام پولیٹیکل معاملات میں عملی امداد اور مشورہ دیا کرتی تھی جس کا نتیجہ وہ شہرت تھی جو مرحوم شہنشاہ نے اپنے تمام انتظام اور اصلاح اور سلطنت کو ہر صورت سے عمدہ بنانے میں حاصل کی تھی۔ مہمان نوازی اور دیگر امور خانہ داری میں وہ نہ صرف اپنوں ہی کے لئے بلکہ غیر ممالک کے مہمانوں کے لئے بھی حیرت اور دلربائی کا موجب تھی۔ تمام درباری کاموں سے اس کو نہایت ہی مسرت بخش کام اس کی سالانہ ضیافت تھی جو چیری بلوزم گارڈن پارٹی کے نام سے مشہور تھی

علاوہ مذکورہ بالا اور دیگر تمام اوصاف حسنہ کے جنکا ذکر بیان کرنا محال ہے۔ ملکہ میں فیاضی اور ہمدردی اور محتاجوں کی خدمت کرنے کی نہایت اعلیٰ و قابل تعریف صفت بدرجہ کمال موجود تھی۔ چنانچہ جب جاپان اور روس کے درمیان جنگ ہو رہی تھی۔ تو اس نے بیماروں اور زخمیوں اور دوسرے محتاجوں

کی خدمت اور امداد میں کوئی کسر نہ کی۔ ریڈ کراس سوسائٹی کی ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ نے جملہ ماتحتی افسروں سے بڑھ چڑھ کر کام کیا ہے۔ اور جب ۱۹۱۲ء کے ماہ جون میں سابق شہنشاہ بیمار پڑے تو اس وقت ان کی تیمارداری میں بے تکان خدمت اور کوشش کرتی رہیں۔ کہتے ہیں کہ اس بے قرار کر دینے والے وقت میں وہ دن میں صرف تین گھنٹے سویا اور بہت ہی تھوڑا کھانا کھایا کرتی تھی۔ اور باوجود افسروں اور دربار کے اس سخت تیمارداری سے منع کرنے کے بھی وہ اس سے باز نہ رہیں۔ اس پر طرفہ یہ کہ باوجود ان تمام تردّدات و تفکرات کے ساتھ ہی ساتھ وہ درباری معاملات بھی معمول کے مطابق طے کیا کرتی تھی۔

علمی مذاق اور لیاقتیں ملکہ موصوفہ کی جاپانی باشندوں میں نہایت ہی مشہور اور مقبول عام تھیں۔ چنانچہ ان کی تصنیف کی ہوئی نظمیں تمام جاپان میں مدرسوں کے طلبا باجوں کے ساتھ یا بغیر باجوں کے گایا کرتے تھے۔ بڑے بڑے محقق علما اُن کی تصانیف کو نہ صرف عمدہ خیالات کے شریفانہ ہی بلکہ طرز تحریر میں اعلے درجہ کی تصور کرتے تھے۔ آپ تعلیم النسواں کی بڑی بھاری حامی اور مددگار تھیں۔ اور ٹوکیو کے زنانہ ہائی سکول کی سرپرستی کیا کرتی تھیں یہ سکول انہیں کے حکم سے ۱۸۸۵ء میں قائم ہوا تھا۔ اور اس مدرسہ کے دروازے نہ صرف اُمرا ہی کی بیٹیوں کے لئے کھلے تھے۔ بلکہ تمام متوسط خاندانوں کی بیٹیوں کے لئے بھی وا تھے۔ اگرچہ ان سے شہنشاہ کی کوئی اولاد پیدا نہ ہوئی تھی تو بھی انہوں نے شاہی خاندان کے ساتھ مادرانہ سلوک اختیار کیا اور پانچ شاہی بچوں کو تعلیم کے لئے انگلستان بھیج دیا۔

الغرض ملکہ ہاروکو مرحومہ بہ اوصاف جمیلہ اور خصائل جلیلہ متصف اور قابل تقلید و تحسین تھیں۔

عادت پر مسیحیت کا اثر

انسان کے اندر سبب اس کے گناہ کے کئی عادتیں قائم اور اس پر حاکم ہو جاتی ہیں جن سے اس کا چھوٹ جانا محال مگر بعض اوقات ناممکن ہو جاتا ہے۔ بعضوں کا خیال ہے کہ بعض باتوں کی عادت پڑ جانا گناہ نہیں ہے۔ مگر اس وقت جبکہ وہ عادت حد اعتدال سے تجاوز کر جائے۔ ہر انسان اس کا غلام بن جاتا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر ایک بُری عادت میں پھنس جانا اور اس کے مطابق عمل کرنا معیوب ہے اور گناہ ہے مثلاً قسم کھانا ایک عادت ہے اور بُری عادت ہے چنانچہ بعضوں کو قسم کھانے کی ایسی عادت پڑ گئی ہے کہ بلا سوچے سمجھے اور ناواقفیت ہی قسم کھایا کرتے ہیں۔ یہ عادت نہ صرف بُری ہی ہے بلکہ گناہ ہے۔ مسیحی مذہب برعکس اس کے ایسی عادتوں کو دور کر کے انسان کو ان کی غلامی سے آزاد کر دیتا ہے اور وہ گناہ پھر مسیحی پر حکمران نہیں رہ سکتا اسی طرح تمباکو کا نشہ استعمال کرنا بھی اور پہلی عادت ڈالنا بھی بہت بُری بات ہے لیکن مسیحیت میں آکر ایسی عادتیں عموماً دور ہو جاتی ہیں اور آدمی ان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے۔ اسی طرح چوری کرنے یا جھوٹ بولنے کی عادت وغیرہ معیوب اور گناہ ہیں جو لوگ ان عادات کو چھوڑنا چاہتے ہیں وہ مسیح پر ایمان لاویں اور دعا کریں کہ وہ انکو ایسی عادات سے آزادگی بخشے

مراسلات

سہارنپور سمر سکول

تقاضیر۔ انبالہ ریاست سہارنپور۔ اور منگری کے کارندوں کیلئے

جون ۵ - ۲۵ و ۱۹۱۴ء

شروع میں تین دن اور آخر میں تین دن خاص عبادت میں صرف کئے جائینگے۔

خواندگی

جماعت اوّل۔ خادمان دین اور اسسٹنٹوں کے لئے۔

(۱) تلاوت کلام

(الف) عہد عتیق میں دیہکیاں اور بھیڑیے۔

(ب) عہد جدید میں مسیحی سخاوت کی تعلیم۔

اس امر میں ڈاکٹر رسولاس کیٹی سم کا استعمال کیا جاویگا۔

(۲) تلاوت تاریخ کلیسیا ہیں۔ احوال پریسبٹیرین کلیسیا۔

(۳) تلاوت مشن۔ ہندی انجیل کی اشاعت

جماعت دوئم کیٹی کسٹ وغیرہ کیلئے۔

(۱) تلاوت کلام۔ عام مضمون مسیحی سخاوت

(الف) عہد عتیق میں سخاوت کی چند مثالیں

(ب) عہد جدید میں سخاوت کی چند مثالیں۔



(۲) تلاوت مسیحی تعلیم خدا کی بابت بائبل کیا سکھاتی ہے؟
(۳) تلاوت مشن ہند میں انجیل کی اشاعت
(۴) عملی تلاوت۔ عشائے ربانی میں شریک کرنے کیلئے بچے کس طرح تیار کئے جاویں؟

جماعت سویم۔ ریڈروں اور پریچروں کیلئے
(۱) تلاوت کلام۔
(الف) عہد عتیق۔ پیدائش۔ گفتگی۔ قائن اور ہابیل۔ طوفان اور ابراہام کے قصہ جات۔
(ب) عہد جدید۔ یسوع کی سوانحعمری کا خاکہ۔
(۲) تلاوت تعلیم۔ خدا کی بابت بائبل کیا سکھاتی ہے؟
(۳) عملی تلاوت۔
(الف) مسیحی کیا ہے؟
(ب) کس طرح مسیحی ہوتا ہے؟
(پ) چند آیات یاد کے لئے۔

جماعت چہارم۔ حسب لیاقت جماعت سوم کی تلاوت آسان محاورے ہیں۔ اور حفظ کرنے کے لئے۔
(الف) رسولی عقیدہ
(ب) خداوند کی دعا۔
(پ) دس حکم
(ت) مبارکبادی

نورمل کلاس

کس طرح دیہات میں تعلیم دینا چاہئے۔ اس بات کو سکھانے کے لئے ہفتہ میں تین یا چار دفعہ نورمل کلاس ہوا کرے گی۔ دو دو بھائی مقرر ہونگے۔ ایک بھائی مضمون کو اس طرح سے بیان کریگا جو بچوں کے لئے مفید ہو یعنی سنڈے سکول کے طریقے پر۔ ایسے لڑکوں کے لئے جو ۱۲ سال کی عمر تک کے ہیں اور دوسرا اس طور پر جو دیہاتی نومریدوں کے لئے مفید ہو۔ مثلاً
مضامین نومریدوں کے لئے۔
(۱) پہلا گناہ اور نجات کا پہلا وعدہ پیدائش ۳: ۱-۱۹
خاص آیات رومیوں ۵ باب ۲۰ آیت
بہادر سنگھ۔
(۲) یسوع کی پیدائش لوقا ۲ باب ۸ سے ۲۵
خاص آیات لوقا ۲ باب ۱۰ آیت گوہر مسیح
(۳) نوح کا کشتی میں بچایا جانا۔ پیدائش ۷ باب ۵ سے ۲۵
خاص آیات پیدائش ۷ باب ۱ آیت۔
رابرٹ بروس
(۴) نئی پیدائش یوحنا ۳ باب ۱ سے ۲۱
خاص آیات یوحنا ۳ باب ۳ آیت
انیئن ابراہیم
(۵) ابراہیم اور اضحاق۔ پیدائش ۲۲ باب ۱ سے ۱۹
خاص آیات رومیوں ۸ باب ۳۲ آیت
گیدنول
(۶) یسوع کی موت لوقا ۲۳ باب ۳۳ سے ۴۶
خاص آیات ۱ کرنتھیوں ۱۵ باب ۳ آیت
جے مینوئیل
(۷) یسوع کا جی اٹھنا لوقا ۲۴ باب ۱ سے ۱۲
خاص آیت لوقا ۲۴ باب ۶ آیت۔ امیر چکیب
(۸) کس طرح دعا مانگنا چاہئے متی ۶ باب ۵ سے ۱۵
خاص آیت متی ۷ باب ۷ آیت
موہن سنگھ۔

سنڈے سکول کے سبق۔
(۱) انسان کا اپنے کو خدا سے چھپانا۔ پیدائش ۳ باب ۱ سے ۱۵
سنہلی آیت یرمیاہ ۲۳ باب ۲۴ آیت۔
شمس رام
(۲) قائن اور ہابیل پیدائش ۴ باب ۲ سے ۱۵
سنہلی آیت ۱ کرنتھیوں ۳ باب ۴ آیت
بہاول
(۳) ابیرام کی لوط سے ہٹ۔ پیدائش ۸ باب ۲ سے ۲۵ و ۹ باب ۱۲ سے ۱۷۔
سنہلی آیت عبرانیوں ۱۱ باب ۸ آیت۔
حمید الدین۔
(۴) یعقوب بیت ایل میں۔ پیدائش ۲۸ باب ۱۵ سے ۱۹ آیت۔
سنہلی آیت پیدائش ۲۸ باب ۶ آیت
ایل۔ کر۔ بیش۔
(۵) مسیح یعقوب کے کوئے پر یوحنا ۴ باب ۵ سے ۲۶ آیت۔
سنہلی آیت۔ مکاشفات ۲۲-۱۷ آیت
البرٹ جارج۔
(۶) پانچ ہزار کو کھلانا یوحنا ۶ باب ۱ سے ۱۴
سنہلی آیت یوحنا ۶ باب ۳۵ آیت۔
جے باڈن
(۷) اندھے کا اندھا۔ یوحنا ۹ باب ۱ سے ۷ اور ۳۵ سے ۳۸ آیت
سنہلی آیت۔ یوحنا ۹ باب ۲۵ آیت
جیہری سنگھ۔
(۸) اچھا چرواہا۔ یوحنا ۱۰ باب ۱ سے ۱۶
سنہلی آیت زبور ۲۳ باب آیت ۱
جے۔ ڈبلیو جیلیس۔

کانفرنسز

چار کانفرنسیں ہونگی۔

(۱) بیرونی امداد کے بغیر کس طرح موجودہ سامان سے دیہاتی مسیحیوں کی اپنی برادری بن سکتی ہے؟ پادری جیسری سنگھ۔

(۲) بیرونی دست اندازی کے بغیر کس طرح دیہاتی مسیحی برادری اپنے تئیں پاک رکھ سکتی ہے؟ پادری امبر تچارج

(۳) بیرونی امداد کے بغیر کس طرح دیہاتی مسیحی برادری اپنے تئیں غیر مسیحیوں کے ظلم سے بچا سکتی ہے؟ مسٹر جیمس براؤن۔

(۴) بیرونی امداد کے بغیر کس طرح دیہاتی مسیحی برادری تہذیب اور مالی حالت میں ترقی کر سکتی ہے؟ مسٹر حمید الدین

مضمون تحریری ہو سنانے میں ۱۰ دس ۱۵ منٹ سے زیادہ وقت نہ لیں۔

چند باتیں

(۱) دعا اور تیاری کے ساتھ آئیے۔ بنگرگزاری اور خوشی کے ساتھ آئیے۔ اسرائیل کے خیموں میں گزر کرنے کی اندازہ ہو۔

(۲) بیوی اور بال بچوں کے ساتھ آئیے۔ جلسوں میں اُن کو بھی شریک کیجئے۔ ان کو لوط کی بیوی اور لوط کی اولاد مت بنائیں۔ ان کو کلام کی تلاوت اور مقدموں کی رفاقت کا موقعہ دیجئے

مستورات اور بچوں کی تلاوت

(۳) جہاں تک بن پڑے دیہاتی مسیحیوں کو بھی ہمراہ لائے۔ یہ ایک نہایت ضروری امر ہے

(۴) گاتے بجاتے آئیے۔ اپنے باجوں کو ضرور ہی ساتھ لائیے یا دو زبور ۱۵۰ و ۱۲۷ آیت ۴ سہارا نہ کو گانے سے معمور کیجئے۔

(۵) سیکھنے کی دلچسپ نہ کچھ کرنے کی نیت سے آئیے۔

تم ایک دوسرے کا بار اٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔

انتقال پرملال

مبارک ہیں مردے جو کہ مرتے ہیں مسیح میں
وہ اپنی محنتوں سے چھوٹ کر آرام پاتے ہیں

آہ آہ! بیصیاد اجل ایسا چھپا اسپاہی کہ کوئی اس کے تیر سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ جوان ہو یا بڈھا۔ مرد ہو یا عورت۔ زردار ہو یا کمزور۔ ہر ایک نے ایک روز اس کا شکار ہونا ہے۔

ہرگز نمرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

تاہم دینداروں کے لئے یہ موت نہیں۔ بلکہ آرام و راحت کا ایک وسیلہ ہے۔ وہ اس دار فنا سے نکل کر کے دار بقا میں جہاں پھر موت نہیں اپنے آسمانی باپ کی گود میں آرام کرتے اور محظوظ ہوتے ہیں۔ اور برگزیدوں کے شمار یا الٰہی فوج کی تکمیل کے منتظر ہوتے ہیں۔ آج ہمارا عزیز بھائی عزیز جمرود جس کی دینداری اور فرمانبرداری خوش خلقی کا تمام جمرود اور پشاور کے مشن سکول کے معلم و متعلم سب مداح ہیں۔ اسی آسمانی فوج میں شامل ہوا کچھ عرصہ سے یہ جوان بیمار ہوا اور واپس جمرود جا کر علاج معالجہ کرتا رہا مگر

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

آخر ۱۱ ماہ حال کو اپنے آسمانی سفر کے لئے تیار ہو گیا۔ اس کی والدہ نے پوچھا کیا تم صحتیاب ہو گئے؟ جواب دیا کہ ہاں۔ پھر اسے کہا گیا کہ پھر کیوں نہیں ہنستے؟ جواب دیا کہ اب اپنے اصلی مکان میں جا کر ہنسونگا۔ اور یہ کہتے کہتے جاں بحق ہوا۔ اور اپنے عزیز و والدین کو داغ مفارقت دے گیا۔ ۱۱ تاریخ علی الصبح بطلع منتظر مسیح اس غم کی خبر دینے کے لئے میرے والد پاس آئے اور وہ فوراً جمرود روانہ ہوئے۔ اور تین بجے اُسکے جسد کو زمین کی سپرد کیا

اے تیرہ خاک عزت مہماں نگاہدار
اے نورِ چشم ماہست کہ در برگرفت

ناظرین نورافشاں سے التماس ہے کہ وہ اس نوجوان کے پس ماندوں کیلئے دعا کریں تاکہ باپ آسمانی اُن کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

غمزدہ۔ عزیز اللہ قاضی۔
متعلم ایڈورڈس کالج پشاور

اطلاع

نارتھ انڈیا کرسچین ٹریکٹ اینڈ بُک سوسائٹی الٰہ آباد بڑی خوشی سے یہ اطلاع دیتی ہے کہ وہ ان ہندوستانی مسیحیوں کو جن کی تنخواہیں تیس روپیہ سے کم ہوتی کتابیں اور ٹریکٹ کے نمونے نصف قیمت پر روانہ کریگی۔ یہ کتابیں بذریعہ وی پی بھیجی جاویں گی۔ تمام آرڈر مشنری انچارج کی معرفت بھیجے جائیں

المشتہر۔ مسٹر اے ای کرجی بی اے
سیکریٹری

تہذیب الشعرا

اگرچہ اخبار نور افشاں کی طرف سے اس
عنوان کے ذیل میں مضامین نظم کا نکلنا چند
مسلمان شعرا کے نزدیک تعجب کا باعث ہو تو بھی
بقول مسٹر اکبر مسیح مرحوم مسیحیوں کا فرض ہے
کہ ایسی شاعری کو جو اب تک صرف عاشقانہ رندانہ
صوفیانہ [illegible] تنقید پڑی ہوئی ہے [illegible]
دیگر عاقلانہ رنگ میں مضامین مفید خلائق کے
میدان [illegible] میں لاویں جیسا کہ آپ فرماتے
کہ اب تک کسی مسیحی شاعر کو ہم نے نہیں دیکھا جو چند
مسلمان شعرا کی طرح میدان مشق طبع آزمائی کرتا
ہو۔ یہ سچ ہے کہ انہوں نے صرف خداوند مسیح
کی مدح [illegible] میں اپنے سارے جوش کو صرف
کیا اور اسی سبب سے انہوں نے زبان کی
شستگی کی طرف توجہ نہیں کی۔ مگر اب وقت
آ گیا ہے کہ وہ بھی مرد میدان بن کر اس کی ٹرے
میں آویں اور مسلمان شعرا کی طرح اکثر حاکم وقت
کے مذاق کی موافق طبع آزمائی کرنے کا سبق
سیکھیں۔ اس امر میں ہم شعرائے ہندو
مسلمان دونوں کو توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ سب مگر
اس کام کو انجام دیں۔ والسلام
کمینۂ زمانہ تخلص مشت
اے پی مشن فرخ آباد۔

زبان اردو

محمدی سلطنت سے پیدا ہوئی ہماری زبان اردو
کر بولتی تھی وہ رعیت سپاہ ساری زبان اردو
ملی نے نام کو [illegible] قبول بطرز فارسی [illegible]
کیا یہ بابت کہ شاعری سے ہمیں ہماری بھلی زبان اردو
اگرچہ معروض [illegible] ہے پر سچ کہے تھے میر سے
کچھ ہی اور سودا میں [illegible] تھی [illegible] زبان اردو
[illegible] خوش [illegible] استعارہ کی رنگ دار تھی
اسی سبب مرزا [illegible] کے بیانیے ہماری زبان اردو
زوال جب سلطنت کو آیا زبان [illegible]
خبر تھا موجائے ساتھ [illegible] زبان اردو
گورنمنٹ انگلشیہ نے تبدیل [illegible]
قدیم دولت [illegible] زبان اردو
سمجھ نے [illegible] شاہزادی کی [illegible]
تھے رعایا کو [illegible] ہماری پیاری زبان اردو
عزیز من شاعران اردو زمانہ کے سنگ رنگ میں
[illegible] سی [illegible] ہے [illegible] زبان اردو
[illegible] تو کوئی سبب
اسی کی بابت [illegible] زبان اردو
[illegible] سادہ [illegible] بات ہو گی
ہمیشہ [illegible] ہماری زبان اردو
زبان [illegible] صفت [illegible] ہو۔
عرب کی فارس کی [illegible] ساری زبان اردو
زبان انگریزی [illegible]
شہرے [illegible] ہماری زبان اردو
کر مضامین عاشقانہ اگر ہیں اسرار صوفیانہ
بیان [illegible] ہے [illegible] ہماری زبان اردو
تو کیوں مضامین مغربی مذاق حکام کے موافق
[illegible] مشت ہمارے شاعر [illegible] زبان اردو

سراپا

خدا نے بال دیئے ہیں سنگھار کرنے کو
اور اپنی نعمتیں بے حد شمار کرنے کو
دیئے ہیں [illegible] سودائے واسطے [illegible]
دماغ سوچ کے [illegible] بچار کرنے کو
[illegible] آفتاب سا پیشانی [illegible] بخشی۔
بھویں بھی تیغ کی مانند وار کرنے کو۔
[illegible] کا نور [illegible] دی ہیں علے آنکھیں
[illegible] حسن کا شکار کرنے کو۔
یہ کان سنے کو اور ناک سونگھنے کیلئے۔
عطا زباں ہوئی ذکر یار کرنے کو۔
دیئے ہیں [illegible] دہن میں یہ دانت موتی کے
برائے آب گہر شرمسار کرنے کو
صراحی دار [illegible] خدا نے یہ گردن
ہزار گردن مینا نثار کرنے کو۔
برائے قوت بازو عطا ہوئیں باہیں
یہ دونوں ہاتھ دیئے کاروبار کرنے کو
یہ [illegible] بھی [illegible] دی ہیں
حساب کے لئے دن [illegible] کرنے کو
[illegible] ہیں [illegible] دیئے
[illegible] کرنے کو۔
خدا نے [illegible] کی ہے [illegible]
[illegible] اختیار کرنے کو
[illegible]

مسدس

پیسہ کا اس جہان میں کچھ پیارا زور ہے
جس سمت دیکھو پیسہ ہی پیسہ کا شور ہے
مفلس غریب جب ہے کمینہ ہی چور ہے
اے ہمدو یہ حالت دنیا یہ طور ہے
پیسہ ہے جس کے پاس دھرم دین ہے
مفلس ہے جو جہاں میں نہ بے نصیب ہے

مفلس سے جو رشتہ دار بھی ہوں تو ہیں خفا
مفلس کو بے وفا بھی کہتے ہیں سب بُرا
مفلس شریک ہو کے کسی جلسے میں جو
سب دوست کہتے ہیں کہ یہ مردود طفیلی

مجلس میں ان کی پائے جگہ بیٹھے جو
پوچھو تو اس کو سب نے ہی اُٹھوا دیا
جس کے کہ پاس پیسہ ہی کم ہے
مجھ سا غریب جو کہ فقیر و حقیر ہے
مفلس تو دوستوں کی نظروں میں بھی فریب ہے
پیسہ ہی سے جاہل امیر و کبیر ہے۔
گھوڑی چار اور جو ہیں سب حضور ہیں۔
مفلس کو جو حسد ہیں ڈوبے شعور ہیں
[illegible]
کہلاتے آپ وہ صاحب دل شعور

دل عشق در طلب حرص [illegible]
[illegible] دنیا میں یہ جو
جو لوگ سید سے ہیں اور ہیں جو خفا
[illegible] شہر [illegible]
[illegible] جنگل ویرانے کا مال ہے۔
[illegible] شغال ہے۔
[illegible] سمجھنے کہ ہے وبال ہے۔
[illegible] جس کے پاس [illegible]
[illegible] یہ تحفہ دنیا ہے۔
وہ خوش [illegible]
[illegible]

سید [illegible] مجسٹریٹ کورٹ
ریذیڈنسی
سکندرآباد

کوریا میں مسیحیت

گزشتہ سے پیوستہ

سنٹرل چرچ کے مشنری صاحبان کی کوشش کرتے ہیں اور اس کی مثل بڑی رونق تھا۔ کلیسیا کے افسران اور [illegible] کوریا کے تمام حصوں میں بائبل کلاس اور بشارت کا کام کرتے تھے۔ [illegible] کی مشنری سوسائٹی کئی برس تک دو مشنری صاحبان کے خرچ کی ذمہ وار تھی۔ [illegible] میں [illegible] صاحب [illegible] صاحب سے جو اسسٹنٹ پاسٹر تھے اپنے [illegible] دو پاسبان ہو گئے اور [illegible] اس طرح ہم نے اپنا مقصد جس کے لئے مدت سے محنت کی حاصل کر لیا کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ کوریا میں ایک ایسی کلیسیا جو اپنے خرچ کی خود متحمل تھی [illegible] پاسبان [illegible] اور ڈیکنوں کے وسیلے برقرار رہی۔ [illegible] مشن کے صاحبان نے بھی اپنا کام بڑے جوش کے ساتھ شروع کیا۔ انہوں نے نئے شہروں [illegible] کے علاقوں میں بہت جانفشانی کی۔ شہر پینگ یانگ میں اب [illegible] کلیسیائیں ہیں اور [illegible] ان کی کلیسیاؤں کا شمار ۸۰۰ ہے اور پینگ یانگ کی ساری آبادی [illegible] ہے۔

باب چوتھا

بہادری اور ایمان کی مضبوطی کے بیان

وہ تبدیلی جو کوریا کی قوم کے ایک حصہ میں واقع ہوئی ہے۔ اس کو بخوبی طور پر سمجھنے کے لئے لوگوں کی تبدیل شدہ زندگی پر غور کرنا مناسب ہے۔ میری والدہ تین ہفتہ تک پینگ یانگ میں ڈاکٹر [illegible] اور ان کی میم صاحبہ کی مہمان رہیں۔ میں [illegible] مکان پر ان سے ملاقات کرنے جایا کرتا تھا۔ انہوں نے مجھے کوریا کے لوگوں کی بہت سی دلچسپ اور تقویت بخش کہانیاں سنائیں جس سے ان کی خود انکاری محبت [illegible] جنہوں نے مسیح کو قبول نہیں کیا [illegible] باپ پر ان کا پورا اعتقاد صاف طور سے ظاہر ہوتا ہے۔ کوریا کے لوگوں کی زندگی کے ایسے ایسے واقعات [illegible] کو زیادہ صفائی سے ظاہر کرتے ہیں [illegible] ان کہانیوں سے یہ ایک عجیب بات ظاہر ہوتی ہے کہ وہاں کے لوگوں کی مسیحی زندگی [illegible] ہے۔ اور [illegible] کی مشن کے [illegible] سرگرم نہیں ہیں۔

ان حقیقی واقعات سے جو ڈاکٹر [illegible] اور ان کی میم صاحبہ نے مجھ کو سنائے ہیں میں چند ایک ذکر کرتا ہوں۔ ان میں سے پہلا [illegible] کی زندگی کے تبدیل ہونے کی بابت ہے۔ [illegible] ایک جادوگر [illegible] تمام ملک کے لوگ اس کے نام سے واقف تھے۔ [illegible] کے لوگ [illegible] گزرتے تھے تو وہ اپنے [illegible] میں دعا کیا کرتے تھے کہ اے خدا [illegible] کی ملاقات سے بچا۔ اس جادوگر کی [illegible] ہو گئی۔ اور اس وقت اس کی عمر ۴۸ برس کی تھی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تم کس طرح جانتے ہو کہ خدا تم کو پیار کرتا ہے۔ یہ سن کر وہ بڑے جوش میں آ گئے اور



کہا کہ اگر وہ مجھ کو پیار کرتا تو اپنے بیٹے کو دنیا میں مجھ کو گناہوں سے بچنے کے لئے کیوں بھیجتا کیا آپ کو ابھی تک یہ معلوم نہیں ہے۔ کچھ مدت کے بعد اس کا ایک بیٹا مسیحی ہو گیا۔ اور آخر کار ہانگ نے بھی مسیح کو قبول کیا۔ ہانگ چاروں کا ایک ہی بیٹا تھا جس کو وہ بہت پیار کرتا تھا۔ وہ سخت بیمار ہو گیا۔ ہانگ نے اُس کی صحت کے لئے دعا پر دعا کی لیکن مر گیا۔ اس کی کچھ مدت ہانگ نے سنٹرل چرچ میں کھڑے ہو کر اور زار زار رو کر کہا کہ تین دن تک میرے سامنے ایک بڑی آزمائش رہی۔ خیر کار میں نے فتح پائی۔ اپنے اقرار کے خاتمہ پر اس نے کہا کہ یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ اور میں اس بات کا منتظر ہوں کہ کب اپنے بیٹے سے آسمان پر ملوں۔ اور میں جانتا ہوں کہ میں اُسے پھر دیکھوں گا۔ وہ شخص جس سے ایک وقت سب تھرتھراتے تھے اب ایسا خاموش اور حلیم ہو گیا کہ کوئی یہ خیال نہ کرتا تھا کہ یہ شخص قانون کی نہایت خلاف ورزی کر چکا ہے۔ وہ بڑے جوش سے مسیح کی خدمت کرتا۔ اور بہت سی روحوں کو بچاتا۔ اُس نے ایک ہوٹل منیجر سے جس کا مکان اُس کے گھر کے پاس تھا مسیح کی محبت کا ذکر اتنا زیادہ کیا کہ اس نے تنگ آ کر وہ مکان چھوڑ دیا۔ اور گاؤں میں رہنا شروع کیا۔ اپنے بیٹے کی موت کے چار برس کے بعد ہانگ اپنے بیٹے اور سال اور سب سے زیادہ اپنے نجات دہندہ کو ملنے کے لئے ابدی آرام میں داخل ہو گیا۔

ایک ہنس مکھ عورت

اس عورت کا مکان سات کنارہ دروازہ کے اندر تھا۔ اس کے خاوند نے اس کو گرجے جانے کے سبب بہت تکلیف دی۔ وہ اس کو دعائیہ جلسوں میں جانے کے سبب بہت مارا کرتا تھا یہ تکلیفیں اس کو وہاں جانے سے روک سکیں اس کے بعد اس نے پھر بھی اس عورت کو ایذا دینا شروع کیا۔ لیکن جوں جوں کہ وہ ماری جاتی وہ بہت عبادتوں میں جانے لگی۔ دوسرے اتوار کے دن اس کے خاوند نے اس کو باندھ کر اس کا منہ بند کر دیا تاکہ وہ بول نہ سکے۔ اور یہ خیال کیا کہ اب وہ گرجے نہیں جاوے گی۔ پر آنے والے اتوار کو وہ پھر گرجے چلی گئی۔ یہ ایذا رسانی کئی مہینوں تک جاری رہی۔ ان تکلیفوں کے زمانہ میں بھی وہ ہفتہ وار کی بائبل کلاس میں ایسی ہنس مکھ ہو کر آتی تھی کہ مجھے کبھی بھی یہ خیال نہ ہوا کہ گھر میں اس سے یہ بدسلوکی کی جاتی ہے۔ جب میں اس کی تکلیفوں کی بابت سنا تو میں نے اس سے پوچھا کہ تم یہ کس طرح برداشت کرتی ہو۔ اس نے جواب دیا کہ میرے دل میں ہمیشہ کی خوشی اور سلامتی ہے۔ آخر کار اس عورت کو ان تکلیفوں کا اجر ملا۔ اُس کا خاوند بھی مسیحی ہو گیا۔ اور اس سے اُس کی خوشی اور سلامتی اور زیادہ ہو گئی۔ اور اُس کا چہرہ چمکنے لگا۔

دیر کے بعد پھل

پیانگ یانگ میں مدت کے آغاز پر موسم سرما میں ایک دن بہت ٹھنڈ تھی۔ یہاں کہ لوگ ہم سے ملنے کے لئے نہ آ سکے۔ میں اور میرا ساتھی ہم ایک رستے کے کنارے پر کھڑے ہو کر رسالے بانٹنے لگے۔ ہم سردی کے باعث بالکل سن ہو گئے۔ کیونکہ حرارت صفر درجہ سے بھی نیچے تھی۔ اور سخت ہوا چل رہی تھی۔ اس سانحہ کے بعد ایک شخص میرے دفتر میں آیا۔ اور کہا کہ آپ کو یاد ہے کہ فلاں سال ایک دن جب بہت ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ تو آپ بازار کے ایک کونے پر کھڑے ہو کر رسالے بانٹ رہے تھے۔ میں نے کہا کہ ہاں وہ دن مجھ کو نہیں بھولے گا کیونکہ اس دن میں سردی کے مارے بالکل سن ہو گیا تھا۔ اس نے کہا کہ آپ نے ایک رسالہ مجھ کو دیا جس کو میں نے کئی مرتبہ پڑھا یہاں تک کہ میں مسیحی ہو گیا۔

ڈاکٹر وانٹ صاحب نے ایک اور واقعہ یاد کیا کہ اس سے تھوڑے ہی روز پہلے ایک لڑکا میرے دفتر میں آیا۔ اُس کے ہاتھ میں ایک رسالہ تھا جو بہت پرانا ہونے کی وجہ سے خاکستری رنگ کا ہو گیا تھا۔ اور اس میں ایک شخص کی طرف جس کی عمر ۶۰ سال کی تھی یہ پیغام تھا کہ ۱۹ سال گذرے جبکہ آپ نے مجھے یہ رسالہ دیا۔ اور اس وقت سے برابر یہ میرے پاس رہا ہے بہت سال ہوئے جب میں اس کی بدولت مسیحی ہوا۔

اس سلسلے میں ڈاکٹر وانٹ صاحب نے بیان کیا کہ بعض دفعہ وہ جو گفتگو اتفاقاً ہوتی ہے۔ ممکن ہے کہ بہت مدت کے بعد پھل لاوے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ کوریا کے شمال مشرق کی طرف میں ایک سفر میں جس میں [illegible] گیا۔ اور یہ ایسا علاقہ تھا کہ جس میں اس سے پہلے کوئی غیر ملک کا شخص نہیں گیا تھا۔ جب میں منادی کر رہا تھا ایک شخص زور سے چلاتا ہوا آیا اور پوچھنے لگا کہ کیا پاسبان وانٹ یہاں ہے۔ میں نے جواب دیا ہاں۔ اُس نے کہا کہ تین برس کا عرصہ گذرا جبکہ آپ شہر سیول کو جا رہے تھے اور میں آپ سے راستے میں ملا۔ اب میں نے

سنا کہ آپ یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اور میں آپ سے ملنے کے لئے آیا ہوں۔ اس شخص نے اس طرح آنے سے ہزاروں کے دل کو بدل ڈالا اور مجھ کو موقعہ دیا کہ میں اپنا کام اچھی طرح سے کر سکوں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب اس شہر میں ایک کلیسیا ہے

حکمت عملی سے مسیح کی خدمت

کوریا کے ایک گاؤں میں ایک مزدور بیمار ہو گیا وہ پینگ یانگ میں گیا اور کل صاحب نے جو سنٹرل چرچ کے پاسبان تھے۔ اس کو ڈیوڑھی میں ٹھہرنے کی جگہ دی۔ وہ شخص مرد دعا تھا۔ اور ہر صبح اٹھ کر بہت دیر تک دعا کیا کرتا تھا۔ اس نے صحت پائی اور گاؤں کو واپس چلا گیا۔

اس کے گاؤں میں ایک بڑا آدمی تھا۔ جو بڑا عالم اور فاضل تھا۔ اس کا تعلق ایک ایسی انجمن سے تھا جو برائے نام کلیسیا کہلاتی ہے۔ پر حقیقت میں ایک ملکی انجمن تھی۔ اور اس بڑے شریف آدمی کے پاس ایک گائے تھی۔ جس کو چارہ دینے کیلئے وہ ہر صبح تڑکے ہی اٹھا کرتا تھا۔ ایک دن اس غریب مزدور نے اس عالم وفاضل بڑے شخص سے کہا کہ آئیے میں اور آپ اپنے کام کو بدل دیویں اس بڑے شریف آدمی نے کہا کہ وہ کونسا کام ہے جو ہم بدل سکتے ہیں مزدور نے جواب دیا کہ آجکل سردی بہت ہے۔ اور ہر صبح اپنی گائے کو چارہ دینے کے لئے اٹھنا آپ کیلئے بہت مشکل ہو میں ایک ان پڑھ آدمی ہوں اور آپ بڑے عالم ہیں میں ہر صبح آکر آپکا کام سر دیا کرونگا۔

انی دوستہ

پُرملال موت

یہ خبر مسٹر حسین خاں کے رشتہ داروں اور دوستوں سے خصوصاً اور یسی برادران سے عموماً بڑے رنج وملال کے ساتھ سنی جائیگی کہ مسٹر مذکور کی بیوی جن کی عمر قریب ۴۰ سال کے ہوگی۔ قریب ۲۰ مہینے تک بیمار رہ کر آخر ۱۰ مئی سن رواں کو اپنے پیچھے چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ کر ہسپتال میں راہی ملک بقا ہو گئیں قبل ازیں مسٹر حسین خاں پر بیٹی کے گذر جانیکا اور ہمشیرہ کے فوت ہو جانیکا دردناک واقعہ گذر چکا ہے۔ اور اب یہ جاں سوز تیسرا صدمہ ان کی جان پر گذرا۔ یہ تینوں حادثے صرف تین چار ماہ کے عرصہ کے اندر ان پر گذرے اس سے ناظرین معلوم کر سکتے ہیں کہ مسٹر موصوف کا حال دل کیسا ہوگا ہم سب ان کیساتھ ہمدرد ہیں۔ اور ان کے غم میں شریک ہیں۔ ناظرین نورافشاں سے درخواست ہے کہ ان کیلئے دعا کریں تاکہ خدا اپنے فضل وکرم سے انہیں صبر عطا فرمائے اور نیک سبق سکھائے۔

خاکسار ایچ ڈی سنگھ
معرفت کمپونڈر لودیانہ

ضرورت ۳/۴

یکم جولائی ۱۹۱۲ء سے جبلپور مشن ہائی اسکول کیلئے دو ایف۔ اے یا میٹرک پاس عیسائی ماسٹروں کی ضرورت ہے تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی۔ درخواستیں معہ سندوں کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے پاس آنی چاہئیں۔

سبلہ

عرق پودینہ

یہ عرق پودینہ کی ہری پتیوں سے بنا ہے اس لئے اس کا رنگ اور خوشبو بھی تازی پتیوں کی سی ہے۔ بد ہضمی۔ پیٹ پھولنا۔ ڈکار آنا متلی درد ریاح وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ بچوں کے لئے اس سے بڑھکر اور کوئی دوا نہیں ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ر محصولڈاک ایک شیشی سے دو شیشی تک ۵ر

اطلاع ۳/۲

ایک اہل فارس کا جوگی بنام ہنوب ہے جو کہ مسلمان سے عیسائی ہونیوالا ہے کسی جگہ انگریزی اور فارسی پڑھانے کی نوکری کی تلاش میں ہے وہ کچھ اردو بول سکتا ہے۔ اس کی سفارش ذیل کے اشخاص نے کی ہے پادری جے۔ پی۔ ساتھن بی ایم ایس پرنسپل رابٹ منی ہائی سکول گرگام بمبئی۔ پادری سی۔ اے۔ جے۔ پی فریخ ایس پی جی مشن بائیکلہ۔ بمبئی۔

ضرورت

سی ایم ایس اینگلو ورنیکیولر مڈل سکول یکم جولائی سے (۱) ایک ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۲۵ سے ۳۰ تک لیاقت کے بموجب (۲) سیکنڈ ماسٹر کی ہندی جاننے والے کو ترجیح دی جائیگی تنخواہ ۱۵ معہ نقل سرٹفکیٹ و لیاقت کے جلد ذیل کے پتہ سے خط وکتابت کی جاوے۔ پادری ایف ڈبلیو ہنٹس ایم۔ اے سی۔ ایم ایس۔ سکندرہ۔ آگرہ۔

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول مع تصنیف ایڈورڈ لے انگمٹ(؟) صاحب رومن اردو صفحہ ۴۰ یہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستادوں کے واسطے ایک خاص قاعدہ۔ عوام کے پڑھنے کیلئے چھاپی گئی بچوں کو تعلیم دینے میں نہایت مفید آلہ قیمت ۲ر ۹ رو ہ۔

انجیل برنباس مع تصنیف عبدالاحد [illegible] کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۱۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی پادری ہیگنس صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۲ر۔

مسیح کی تعلیم مع تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہیٹنگلی(؟) صاحب نے ترجمہ کیا فارسی۔ اُردو۔ رومن میں بھی چھاپی گئی قیمت ۴ر ۹ر ۱۰ و ۱۲ر یہ کتاب نہایت ضروری ہے ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہو۔

خاندانی فرائض ۲۰ صفحے قیمت اردو ۴ر [illegible] ۱۲ر رومن ۲ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنا دیں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جائیگی۔

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے ہے کتاب کی قیمت صرف [illegible] قیمتی ہے۔

جغرافیہ بائبل یہ کتاب پادری یوحنا خان مرحوم نے تصنیف کی ہے یہ ایک بڑی اعلیٰ کتاب ہے یہ کتاب جابجا(؟) تھیولوجیکل سمینریوں اور بائبل ٹریننگ سکولوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال ہونی چاہئے۔ ہر ایک مسیحی کو ضرور ایک جلد اپنے پاس رکھنی چاہئے قیمت فی جلد فارسی اردو ۶ر

دائی گری مع تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ۔ رومن اردو ۶ر فارسی اردو ۶ر۔ یہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلئے ہر ایک خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہئے۔

ہدایت تیمارداران یہ کتاب اس غرض سے تصنیف کی گئی ہے کہ ہسپتال کے ملازموں کو مدد دیوے۔ علاوہ ہر ایک ہسپتال و میڈیکل سکولوں کیلئے سنڈری(؟) کتاب ہے ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اردو قیمت ۸ر یہ کتاب دوبارہ چھپکر تیار ہو گئی ہے۔

صحت جسمی یہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جسکا نام ہیلتھ ہے۔ سید غلام حیدر خان پنشنر اوورسیئر ساکنہ بریلی کا اور نور محمد صاحب [illegible] پرتاب گڑھ ضلع کا اور حسن محمد اسسٹنٹ ہسپتال نے نظرثانی کی ہے۔ ایک کتاب حفظ صحت پر بڑے سادہ طریقے لکھی۔

مضمون کتاب

(۱) ہوا اور اسکی بناوٹ۔ (۲) کیوں ہم جان نہیں۔ (۳) ہم جان کیونکر بن سکتے ہیں۔ (۴) سانس لینے میں ہوا کیونکر صاف ہوتی ہے۔ (۵) ہوا کس طرح صاف ہوتی ہے۔ (۶) صاف ہوا کس طرح ملتی ہے۔ (۷) پانی کا استعمال جسم میں اور اسے کس طرح استعمال کریں۔ (۸) پانی کے پاک کا ذریعہ یا طریقہ۔ (۹) صاف پانی کس طرح مل سکتا ہے۔ (۱۰) کس طرح خوراک جسم کو برقرار رکھتی ہے۔ (۱۱) صاف خون۔ (۱۲) خوراک کی بناوٹ۔ (۱۳) قسم قسم کے کھانے۔ (۱۴) تیلی خوراکیں۔ (۱۵) ہدایات خوراک پر۔ (۱۶) چمڑا۔ (۱۷) نہانا۔ (۱۸) کپڑے پہننا۔ (۱۹) پٹھے اور ورزش۔ (۲۰) دماغی اور کافی ورزش۔ (۲۱) گھر اور احاطے۔ (۲۲) تازہ ہوا کی آمد و رفت۔ (۲۳) صفائی۔ (۲۴) علیحدہ گھر۔ (۲۵) گاؤں اور قصبے۔ (۲۶) بخار کے مقابل کیسے تدبیر کریں۔ (۲۷) ہیضہ کے مقابل کیسے حفاظت کریں۔ (۲۸) چیچک کے مقابل کیسے حفاظت کریں۔ (۲۹) فیصلہ نصیحت قیمت ۴ر

دستور العمل نورافشان

قیمت سالانہ ایل شہر سے بغیر محصول ڈاک [illegible]
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک [illegible]
ہندوستان و پنجاب سے مع محصول ڈاک ماہوار [illegible]
غیر ممالک سے مع محصول ڈاک [illegible]

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا چوتھا حصہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چوتھائی کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ایک روپیہ
کسی اشتہار کے لئے نہ دیا جائیگا۔

نوٹ۔ نامہ نگاروں کی تحریروں کے آپ ہم ذمہ دار نہیں۔
اطلاع ضروری۔ نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں۔ (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جائینگے۔ (۳) خلاف اس کے ٹکٹ بھیجے جاویں۔ (۴) جو مضامین [illegible] دیا جا سکتا۔ (۵) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم دو مضمون نہ بھیجے وہ نامہ نگاروں میں گنا جاویگا۔ (۶) بعض نامہ نگار غلط طور پر مضمون بھیجتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ پر ہوں۔ (۷) مضمون لکھتے وقت سطر کے ختم ہونے پر کچھ حاشیہ یا نیچے بہت سا مضمون لکھ دیتے ہیں جس کے پڑھنے میں دقت ہوتی ہے۔ مضمون صفحہ [illegible] ضروری ہے۔

کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۹۱ء

تسلی بخش انتظام دیکھ بھال

دستی کاریگریات

یہ بورڈنگ سکول عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے عرصہ سے جاری ہے۔ اس سال مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ درجہ کمال پہنچانے کی غرض سے بورڈنگ کو کیمرج پرائمری تک سے ہندوستانی پرائمری کی تین جماعتیں علیحدہ عمارت میں ایک لیڈی صاحبہ کی نگرانی میں کھلی جاویں۔

شرح خرچ خوراک طلباء ماہوار [illegible]
ایک طالب علم سے [illegible]
ایک طالب علم سے [illegible]

دھوبی و کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا۔

دستکاری۔ سکول ہذا میں ہر ایک قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی میز الماری وغیرہ نہایت عمدہ اور ارزاں قیمت پر تیار ہوتا ہے علاوہ ازیں جن کشا کرکوزل اور کیلوم وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں۔

قیمت جن کشا [illegible] سے [illegible] تک
قیمت کرکوزل [illegible] سے [illegible] تک

مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں۔

المشتہر پرنسپل کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

مخزن مسیحی

یہ رسالہ [illegible] تاریخ انگریزی [illegible] میں شائع ہوتا ہے۔ مسیحی کلیسیا کی دلکش خبریں اور دلچسپ مضامین [illegible] اور سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں۔ چندہ سالانہ [illegible] صاحب تحریر فرماویں [illegible] منیجر مخزن مسیحی جسولی پی سے طلب کیجئے۔

پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیوائیں اور یتیم پنشن پاتی ہیں۔ بچے بھی جنکو ضرورت ہو اس سے تعلیم پاتے اور وظیفہ پا سکتے ہیں۔ ۴۰ برس میں اس فنڈ نے ۴۰ ہزار روپیہ سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے۔ اگرچہ ممبروں نے صرف ۲۰ ہزار روپیہ چندہ اس عرصہ میں دیا ہے اور قریباً آدھا کروڑ روپے سود سے اس فنڈ میں آئے ہیں جس حساب سے اب بنک میں ۳۲ ہزار روپیہ نقد موجود ہے ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ دستخط پراسپکٹس [illegible] ڈاکٹر پادری [illegible] کلارک ایم۔ اے۔ [illegible] کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں۔

باغ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں ہونے چھپنے کا نقشہ چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے اگر چھ ماہ کا پہلے ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی [illegible] لیا جاتا ہے درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں [illegible] ہے یہ رسالہ ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی ہی آنی چاہئے کیونکہ [illegible] آگے بھیجا جاتا ہے باغ دل کے پچھلے نمبر اب بھی سب لیا جاتا ہے۔

درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم وہری صاحب ڈی۔ ڈی آنریری سیکرٹری سی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں۔

پادری ای۔ ایم وہری صاحب ڈی۔ ڈی۔ ایڈیٹر و منیجر نورافشان کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام [illegible] چھپا۔